

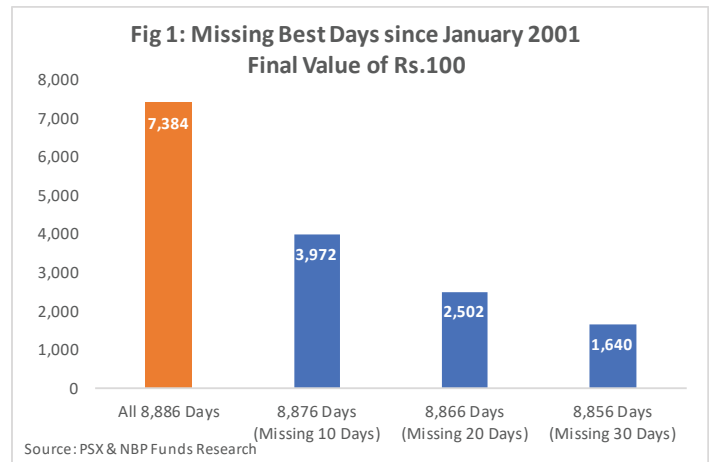
Building Wealth Through Long-Term Systematic Investing!

Investing smartly can pave the way for long-term wealth. However, it comes with challenges such as dealing with investment volatility, managing risks effectively, and overcoming emotional decision-making. Tackling these obstacles demands knowledge, patience, perseverance, and a disciplined investment strategy, challenges that even seasoned investors frequently encounter.

Recent geopolitical developments serve as a timely reminder of this reality. The tragic terror incident in India's Pahalgam region, and the subsequent escalation in regional tensions, have triggered a sharp reaction in Pakistan's stock market. Such events are, by nature, impossible to predict. Yet they often lead to panic-driven decisions by investors, driven more by fear than fundamentals. In times like these, it becomes even more important to remain grounded—to avoid panic exits and instead continue contributing systematically to your investment pool.

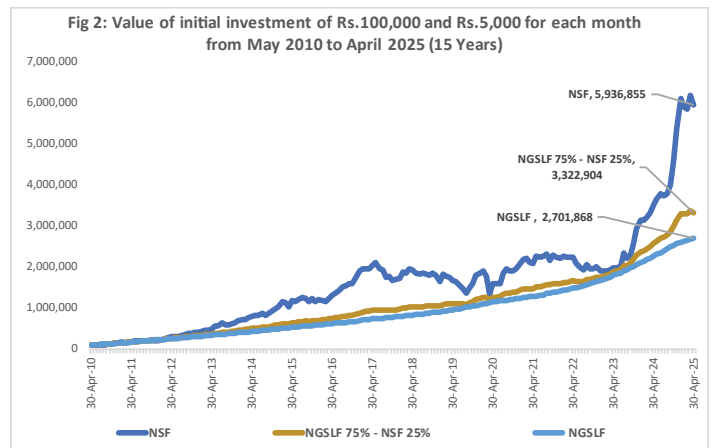
Time in the Market Matters More Than Timing the Market:

One challenge, often underestimated, is the temptation to time the market—exiting in fear during downturns and re-entering only after recovery. Yet empirical evidence shows this can be a costly mistake. Even missing just a few of the market's best-performing days can drastically reduce long-term returns, effectively derailing the compounding effect that builds wealth over time (See Fig 1). Instead of trying to predict market highs and lows, a far more effective approach is to stay invested and let time take its course. This is particularly true for equity investments, where long-term holding not only enhances return potential but also significantly reduces the risk of loss.



The Power of Systematic and Persistent Investing:

Rather than attempting to time entries, investors are far better off following a disciplined approach of investing regularly, regardless of market conditions. Regular investing (e.g., monthly contributions) smooths out volatility with more investment during market dips, thus lowering the average cost. Time magnifies returns, starting early and staying invested allows even modest gains to grow massive. If investors are able to adopt a truly long-term horizon, equity investments offer the most compelling path to wealth creation. For instance, an investor who invested just PKR 100,000 15 years back in our NBP Stock Fund, and continued contributing PKR



5,000 monthly, would see his investment grow to approximately PKR 5.9 million by the end of April 2025 (See Fig 2). An allocation of 75% in an income fund such as NBP Government Securities Liquid Fund (NGSLF), which is relatively low risk fund and 25% in equities (NSF) has delivered a final value of over PKR 3.3 million—while also offering a smoother return trajectory than a pure equity strategy.

This blend stands out not just for its attractive absolute return, but for how it manages risk: It reduces the severity of drawdowns, especially during volatile periods, significantly decreasing the likelihood of panic selling during market dips. For many investors—especially those with moderate risk tolerance—this 75:25 strategy serves as an ideal path to long-term, sustainable wealth accumulation.

This disciplined, periodic investment strategy is commonly referred to as a Systematic Investment Plan (SIP). SIPs involve investing a fixed amount at regular intervals—regardless of market highs or lows—thereby harnessing the power of rupee cost averaging and compounding over time. This simple yet powerful strategy has revolutionized household savings and investment culture in the world. In India, there are over 10 crore SIP accounts, and SIPs

NBP Fund Management Limited

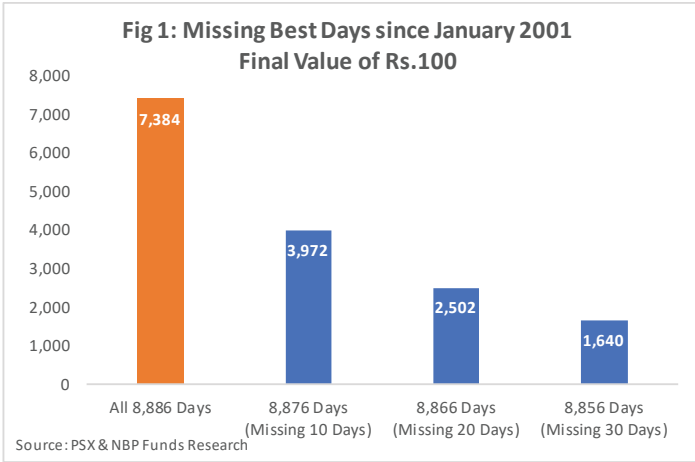
contribute more than PKR 800 billion in monthly inflows to mutual funds in India—demonstrating how small, consistent contributions can collectively build substantial national and personal wealth over time.

We recommend investors that based on their risk appetite and investment time horizon, they should start investing 20% of their take home income into SIPs every month to achieve their financial goals of educating their children, building a house, and savings for retirement.

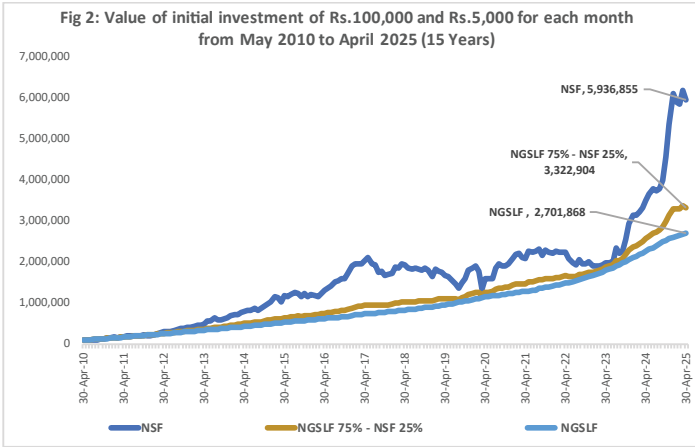
طویل مدتی منظم سرمایہ کاری کے ذریعے بہتر منافع کا حصول!

عقل مند سرمایہ کاری سے سرمائے کی قدر میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، اس میں کئی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے سرمایہ کاری کے اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے والے تناؤ کو برداشت کرنا، مؤثر طریقے سے رسک کا انتظام کرنا، اور جذباتی فیصلہ سازی پر قابو پانا۔ ان رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے علم، صبر، استقامت اور سرمایہ کاری میں منظم حکمت عملی کی ضرورت ہوتی ہے، یہ ایسے چیلنجز ہیں جن کا سامنا تجربہ کار سرمایہ کاروں کو بھی ہوتا ہے۔

بھارت کے متبوضہ علاقے پہلگام میں دہشت گردی کے واقعے اور اس کے نتیجے میں علاقائی کشیدگی میں اضافے سے پاکستان کی اسٹاک مارکیٹ میں دباؤ کا سامنا ہے۔ ایسے واقعات کی پیشین گوئی کرنا ناممکن ہے۔ اس کے باوجود ایسے واقعات اکثر سرمایہ کاروں کی طرف سے گھبراہٹ اور خوف پر مبنی فیصلوں کا باعث بنتے ہیں۔ اس طرح کے حالات میں یہ اور بھی اہم ہو جاتا ہے کہ حقائق پر مبنی فیصلے کیے جائیں اور گھبراہٹ کے فیصلوں سے بچا جائے اور سرمایہ کاری کو منظم طریقے سے جاری رکھا جائے۔



سب کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اسٹاک مارکیٹ کی بلند سطح پر باہر نکل جائیں اور بعد میں بالکل نچلی سطح پر دوبارہ سرمایہ کاری کی جائے۔ تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ اس کوشش میں نقصان بہت زیادہ بھی ہو سکتا ہے۔ یہاں تک کہ مارکیٹ کے بہترین کارکردگی والے دنوں میں سے صرف چند بہترین دنوں کو حذف کرنا منظم اور طویل سرمایہ کاری کے گزشتہ ثمرات کو کافی حد تک ضائع کر سکتا ہے اور سرمایہ کاری کی قدر میں ممکنہ اضافے کو کم کر دیتا ہے (چارٹ 1 دیکھیں)۔ مارکیٹ کی بلندیوں اور نشیب و فراز کی پیشین گوئی کرنے کے بجائے، سرمایہ لگائے رکھنا اور وقت کو اپنا راستہ اختیار کرنے دینا زیادہ مؤثر طریقہ ہے۔ یہ خاص طور پر ایجوکیٹڈ سرمایہ کاری کے لیے درست ہے، جہاں طویل مدتی سرمایہ کاری نہ صرف منافع کی صلاحیت کو بڑھاتی ہے بلکہ نقصان کے خطرے کو بھی نمایاں طور پر کم کرتی ہے۔



منظم اور مستقل سرمایہ کاری کی افادیت: اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری بار بار نکلنے سے بہتر ہے کہ، سرمایہ کار مارکیٹ کے حالات سے قطع نظر، باقاعدگی سے سرمایہ کاری کے منظم طریقے کار پر عمل پیرا رہے۔ مستقل ماہانہ سرمایہ کاری اسٹاک مارکیٹ میں مندی کے دوران سرمایہ کاری کی اوسط لاگت کو کم کرتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ منافع بڑھتا ہے، جلد شروع کرنا اور سرمایہ کاری میں ثابت قدم رہنا معمولی اضافے کو بھی بڑے پیمانے پر افزائش دیتا ہے۔ اگر سرمایہ کار حقیقی معنوں میں طویل مدتی طریقہ کار کو اپنانے کے قابل ہوتے ہیں، تو ایجوکیٹڈ سرمایہ کاری سرمائے کی قدر میں اضافے کے لیے سب سے زبردست طریقہ ہے۔ مثال کے طور پر، ایک سرمایہ کار جس نے 15 سال پہلے ہمارے NBP اسٹاک فنڈ میں صرف PKR 100,000 کی ابتدائی سرمایہ کاری کی تھی، اور اس کے بعد ماہانہ PKR 5,000 کی سرمایہ کاری جاری رکھی، اس کی سرمایہ کاری اپریل 2025 کے آخر تک تقریباً PKR 5.9 ملین ہو جاتی (چارٹ 2 دیکھیں)۔

اگم فنڈ جیسے NBP گورنمنٹ سیکیورٹیز لیکویڈ فنڈ (NGSLF)، جو نسبتاً کم رسک فنڈ ہے اس میں 75 فیصد اور ایجوکیٹڈ NBP اسٹاک فنڈ (NSF) میں 25 فیصد سرمایہ کاری اسی مدت میں PKR 3.3 ملین ہو جاتی، جس میں رسک کا عنصر کم ہے۔

75 فیصد اور 25 فیصد سرمایہ کاری کے طریقے کے تحت نہ صرف منافع کافی پرکشش ہے بلکہ ساتھ ہی اس میں رسک بھی بہت کم ہو جاتا ہے۔ یہ خاص طور پر اتار چڑھاؤ اور مارکیٹ میں مندی کے دوران سرمائے کی قدر میں کمی کی رفتار کم رکھتا ہے ساتھ ہی گھبراہٹ میں سرمایہ کاری نکال لینے کے امکانات کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے۔ بہت سے سرمایہ کاروں کے لیے خاص طور پر جو اعتماد پسند ہیں اور رسک کم رکھتے ہیں یہ 75:25 طویل مدتی حکمت عملی، سرمائے کی قدر میں پائیدار اضافے کے لیے ایک مثالی طریقے کے طور پر کام کرتی ہے۔

اس نظم و ضبط، متواتر سرمایہ کاری کی حکمت عملی کو عام طور پر سیسٹمیٹک انویسٹمنٹ پلان (SIP) کہا جاتا ہے۔ جس میں سرمایہ کار اپنی آسانی سے مخصوص مدت میں ایک مقررہ رقم کی سرمایہ کاری کرتا رہتا ہے، قطع نظر اس کے کہ اسٹاک مارکیٹ اوپر جائے یا نیچے اس کی وجہ سے سرمایہ کاری کی اوسط لاگت میں بہتری اور کمپائونڈنگ کا فائدہ دیکھا جاسکتا ہے۔ اس سادہ لیکن مفید حکمت عملی نے دنیا میں گھریلو بچت اور سرمایہ کاری کا نظریہ ہی تبدیل کر دیا ہے۔ انڈیا میں تقریباً 10 کروڑ سے زائد سرمایہ کار

تعمیرات: یہ دستاویز صرف معلوماتی مقصد کے لئے ہے اور اس کا یہ قطعی مقصد نہیں کہ کسی فنڈ کی خریداری یا فروخت کی سفارش یا تجویز کرتا ہو۔ میچل اور سنٹن فنڈز میں سرمایہ کاری کے نتائج مارکیٹ کے حالات پر منحصر ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مستقبل کے نتائج گزشتہ کارکردگی کے مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور رسک کو بخوبی سمجھنے کے لئے آفرمک دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی بھی سبز نمائندہ سرمایہ کاری پر متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ کی کارائی نہیں دے سکتا۔ این بی پی فنڈز بیہ دار یا نازدگی و دعوہ پروسیجر میں مدد فراہم کرنے کا کردار ادا کرتے گا۔ این بی پی فنڈز یا اس کا کوئی سبز نمائندہ سرمایہ کاری، یا اس پر ہونے والے متوقع منافع اور سرمائے کے تحفظ اور کارکردگی کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ نیشنل بینک آف پاکستان کے نام اور لوگو کے استعمال کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ نیشنل بینک این بی پی فنڈز یا اس کے زیر انتظام کسی بھی سرمایہ کاری اسکیم کی ذمہ داریوں افرائش کے لیے جواب دہ ہے۔

سیٹیمیٹک انویسٹمنٹ پلان (SIP) کے ذریعے تقریباً 800 ارب پاکستانی روپے ماہانہ کی سرمایہ کاری کرتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کی چھوٹی رقم کی بچت بھی ملکی اور انفرادی سطح پر کتنی اہمیت رکھتی ہے۔

ہم سرمایہ کاروں کو مشورہ دیتے ہیں کہ رسک اور سرمایہ کاری مطلوبہ میعاد کی بنیاد پر، وہ اپنے بچوں کی تعلیم، گھر بنانے، اور ریٹائرمنٹ کے وقت کے لئے بچت کے اپنے مالی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ہر ماہ اپنی آمدنی کا 20 فیصد سیٹیمیٹک انویسٹمنٹ پلان (SIP) میں لگانا شروع کریں۔